



سوال

(283) نافرمان بیوی کی اصلاح کا شرعی طور پر کیا طریقہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی کی نافرمانی اور سرکشی کی حالت میں خاوند کو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مرد اپنی بیوی کی نافرمانی کا خدشہ محسوس کرے یعنی اس میں نافرمانی کی علامات ظاہر ہوں مثلاً وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد نہ کرے اور اسے استمتاع نہ کرنے دے یا اس کی بات تسلیم نہ کرے مگر صرف بہت کوشش اور مجبور کرنے کے بعد تو اس حالت میں خاوند اسے وعظ و نصیحت کرے۔ وہ اس طرح کہ اسے اللہ تعالیٰ سے ڈرائے اور اللہ تعالیٰ کے واجب کردہ احکام یا دلائل کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر خاوند کی اطاعت واجب کی ہے۔ اگر وہ نافرمانی کرے گی تو گناہگار ہوگی اور اس کا حق نفقہ ساقط ہو جائے گا۔ اور پھر خاوند کے لیے اسے بستر سے الگ کرنا اور ہلکی مار مارنا بھی مباح ہوگا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَالَّذِي تَخَافُونِ نُشُوزُهُمْ فَعَلُوهُنَّ وَابْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ... ۳۴ ... سورة النساء

"جن عورتوں کی نافرمانی اور بددماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر پھوڑو اور انہیں مار کی سزا دو۔"

وعظ و نصیحت کے باوجود وہ نافرمانی اور سرکشی پر اصرار کرے اور خاوند کے ساتھ معاشرت کے لیے راضی نہ ہو تو خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے اپنے بستر سے علیحدہ کر دے اور اگر وہ اس علیحدگی کے بعد بھی نافرمانی پر ہی اصرار کرے تو پھر شوہر بیوی کو ایسی ہلکی مار مار سکتا ہے جو زخمی نہ کرے اور جس سے ہڈی نہ ٹوٹے۔

اور اگر دونوں میں علیحدگی کا خدشہ ہو جائے تو پھر دونوں کے خاندان والوں میں سے کچھ لچھے دیا تنہا لوگوں کو حاکم بنایا جائے جو مناسب سمجھیں تو ان کی آپس میں صلح کرادیں اور اگر وہ دیکھیں کہ ان کی علیحدگی ہی بہتر ہے

تو پھر ان کے درمیان طلاق یا خلع کے ذریعے علیحدگی کرادیں جو بھی یہ فیصلہ کریں گے وہ خاوند اور بیوی کو تسلیم کرنا ہوگا اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

وَإِنْ تَحْتَمَلُنَّ مِنْهُنَّ مُغْرَبًا وَإِنْ يَبْتَغِيَنَّ مِنَ الْمَرْءِ مَالًا فَابْتِغِيَنَّ لَهُنَّ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ... ۳۵ ... سورة النساء

"اگر تمہیں خاوند اور بیوی کی آپس میں ان بن کا خدشہ ہو تو ایک مصنف مرد والوں اور ایک عورت والوں کی طرف سے مقرر کرلو۔ اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں



میں ملاپ کرادے گا۔" (شیخ محمد المنجد)
حداماعندی والنمرا علم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 359

محدث فتویٰ